السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ایک پلاٹ ہے جسے میں استعمال میں نہیں لا رہا بلکہ اسے میں نے ضرورت کے لیے رکھا ہوا ہے۔ کیا اس پلاٹ پر زکوۃ واجب ہے؟ اور جب اس کی زکوۃ ادا کروں تو کیا ہر مرتبہ اس کی قیمت کا اندازہ مقرر کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر اس پلاٹ کی زکوۃ نہیں ہے، کیونکہ سامان کی قیمت پر اس وقت زکوۃ واجب ہے جبکہ وہ بغرض تجارت ہو، زمین، جائیداد، گاڑیوں اور قالینوں وغیرہ میں زکوۃ واجب نہیں ہے۔ اور اگر ان اشیاء سے مال یعنی روپیہ کمانا مقصود ہو یا اس طور پر کہ یہ خرید وفروخت اور تجارت کے لیے ہوں تو پھر ان کی قیمت میں زکوٰۃ واجب ہوگی اور اگر یہ اشیاء بغرض تجارت نہ ہوں جیسا کہ آپ نے سوال میں پوچھا ہے تو ان میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ116

محدث فتویٰ